یہ کتاب [illegible]

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

۱۲/-

عادت میں شرک

چوتھی بات یہ کہ اللہ صاحب نے اپنے بندوں کو سکھایا ہے کہ اپنے دنیا کے کاموں میں اللہ کو یاد رکھیں اور اس کی

کچھ تعظیم کرتے رہیں تاکہ ایمان بھی درست رہے اور ان کاموں میں بھی برکت ہووے جیسے اڑے کام پر اللہ کی نذر ماننی اور مشکل کے وقت اسکو پکارنا اور ہر کام کا شروع اسکے نام سے کرنا اور جب اولاد ہو تو اس میں اسکے نام کا جانور ذبح کرنا اور اولاد کا نام عبداللہ، عبدالرحمٰن، خدابخش، اللہ دیا، امۃ اللہ، اللہ دی، رکھنا اور کھیت اور باغ میں سے تھوڑا بہت اس کے نام کا رکھنا اور دھن اور ریوڑ میں سے کچھ اسکی نیاز رکھنا اور جو جانور اسکے نام کے اس کے گھر کی طرف لے جائے انکا ادب کرنا یعنی نہ ان پر سوار ہونا نہ لادنا اور کھانے پینے، پہننے میں اسکے حکم پر چلنا یعنی جس چیز کے برتنے کو اس نے فرمایا اسکو برتنا اور جو منع کیا اس سے دور رہنا اور برائی، بھلائی جو دنیا میں پیش آتی ہے، جیسے قحط اور ارزانی، صحت اور بیماری، فتح و شکست، اقبال و ادبار، غمی و خوشی یہ سب اس کے اختیار میں سمجھنا اور اپنا ارادہ جس کام کا بیان کرنا تو پہلے اس کے ارادے کا ذکر کر دینا جیسے یوں کہنا کہ اگر اللہ چاہے گا ہم فلانا کام کریں گے اور اسکے نام کو ایسی تعظیم سے لینا کہ جس میں اس کی مالکیت نکلے اور اپنی بندگی جیسے یوں کہنا ہمارا رب ہمارا مالک، ہمارا خالق، اور کلام میں جب قسم کھانے کی حاجت ہو تو اسی کے نام کی قسم کھانی سو اس قسم کی چیزیں اللہ نے اپنی تعظیم کے واسطے بتائی ہیں۔

پھر جو کوئی کسی انبیاء اولیاء کی، اماموں شہیدوں کی، بھوت و پریت کا اس قسم کی تعظیم کرے جیسے اڑے کام پر اسکی نذر مانے، مشکل کے وقت انکو پکارے، بسم اللہ کی جگہ انکا نام لیوے، جب اولاد ہو ان کی نذر و نیاز کرے، اپنی اولاد کا نام عبدالنبی، امام بخش، پیر بخش رکھے۔ کھیت و باغ میں انکا حصہ لگا دے، جو کھیتی وباڑی میں سے آوے پہلے انکی نیاز کریں جب اپنے کام میں لادیں اور دھن اور ریوڑ میں سے انکے نام کے جانور ٹھہرا دے

اور پھر ان جانوروں کا ادب کرے، پانی دانے پر سے نہ ہانکے، لکڑی پتھر سے نہ مارے اور کھانے پینے، پہننے میں رسموں کی سند پکڑے کہ فلانے لوگوں کو چاہیئے کہ فلانا کھانا نہ کھاویں، فلانا کپڑا نہ پہنیں حضرت بی بی کی صحنک مرد نہ کھاویں، لونڈی نہ کھاوے جس عورت نے دوسرا خصم کیا ہو وہ نہ کھاوے، شاہ عبدالحق کا توشہ حقہ پینے والا نہ کھاوے اور برائی بھلائی جو دنیا میں پیش آتی ہے اسکو انکی طرف نسبت کرے کہ فلانا انکی پھٹکار میں آکر دیوانہ ہوگیا اور فلانے کو انہوں نے راندا تو محتاج ہوگیا اور فلانے کو نواز دیا تو اسکو فتح و اقبال مل گیا اور قحط فلانے ستارے کے سبب پڑا فلانا کام جو فلانے دن شروع کیا تھا یا فلانی ساعت میں سو پورا نہ ہوا یا یوں کہیں کہ اللہ و رسول چاہے گا تو میں آؤنگا یا پیر چاہے تو یہ بات ہو جاوے گی یا اسکی تئیں بولنے میں "یا معبود" "داتا، بے پرواہ خدا وند، خدائیگاں مالک الملک، شہنشاہ" بولے یا جب حاجت قسم کھانے کی پڑے تو پیغمبر کی یا علیؓ کی یا امام کی یا پیر کی یا انکی قبروں کی قسم کھاوے سو ان باتوں سے شرک ثابت ہوتا ہے اور اس کو اشراک فی العادت کہتے ہیں یعنی اپنی عادت کے کاموں میں جو اللہ کی تعظیم کرنی چاہیئے سو غیر کی کرے۔

سو ان چاروں طرح کے شرک کا صریح قرآن و حدیث میں ذکر ہے سو اس لئے اس باب میں پانچ فصلیں کی ہیں۔

فصل (۱) - میں ذکر ہے شرک کی برائی اور توحید کی خوبی کا۔ فصل (۲) - میں ذکر ہے اشراک فی العلم کی برائی کا۔ فصل (۳) - میں ذکر ہے اشراک فی التصرف کی برائی کا۔ فصل (۴) - میں ذکر ہے اشراک فی العبادت کی برائی کا۔ فصل (۵) - میں ذکر ہے اشراک فی العادت کی برائی کا۔